داستان گوئی کا فن

قصے کہانیوں سے ہماری دلچسپی ازلی ہے اور ابدی بھی۔ بچپن میں قصے
کہانیاں ہمیں ایک ایسی دنیا میں لے جاتی تھیں جو ہماری دنیا سے بہتر ہوتی
تھی۔ اس دنیا میں ہمیں ایک گونا سکون حاصل ہوتا تھا۔ لیکن عمر کے ساتھ ساتھ
انسان کی دلچسپی قصے کہانیوں سے کم ہوتی جاتی ہے اور یہ فطری بھی ہے کیونکہ
بچپن میں انسان تخیل کے اڑن کھٹولے پر اڑتا ہے۔ جبکہ جوان ہونے پر اس
کو زندگی کی تلخ سچائیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ داستان
گوئی پر طنز کرتے ہوئے کولرج کے حوالے سے کلیم الدین احمد نے لکھا ہے کہ

"اگر ہم اپنی بے اعتقادی کو برضا و رغبت
معرضِ التوا میں ڈال دیں۔ اگر ہم تخیل کی اس موہوم پیداوار کا عارضی
طور پر اعتبار کر لیں تو ہمارے لیے ایک دلچسپ دنیا کا دروازہ کھل جائے
گا اور اس دنیا کی سیر محض تضیع اوقات نہ ہوگی بلکہ ہمارے تخیل
ہمارے دماغ اور ہماری روح کو تازگی اور فرحت بخشے گی۔"

اپنی تمام تر خامیوں کے باوجود داستان ایک فن

Teacher's Signature

ہے۔ اور اس نے اردو ادب میں اپنی جگہ بنائی ہے۔ داستان کے اجزائے ترکیبی مندرجہ ذیل ہیں۔ ماجرا نگاری، تخیل آفرینی، کردار نگاری، مکالمہ نگاری، تحیر زائی، زبان و بیان۔

① ماجرا نگاری۔ ماجرا نگاری کو پلاٹ بھی کہہ سکتے ہیں۔ داستانوں میں پلاٹ بہت منظم نہیں ہوا کرتے۔ داستان تو بس ایک کہانی سے دوسری کہانی اور دوسری سے تیسری بڑھتا جاتا ہے۔ داستان میں جو پلاٹ ہوتا ہے وہ عام طور سے فارمولہ ٹائپ ہوتا ہے۔ کوئی بادشاہ یا شہزادہ کسی شہزادی پر عاشق ہوتا ہے۔ اسکی تلاش میں نکلتا ہے۔ ہزار مشکلوں سے گذر کر منزل مقصود تک پہنچنے میں کامیاب ہوتا ہے

② تخیل آفرینی۔ تخیل آفرینی داستانوں کا طرۂ امتیاز ہے۔ یہ وہ عنصر ہے جو دوسری صنفوں کو اس صنف سے ممتاز کرتا ہے۔ تخیل آفرینی کے بغیر داستان گو ایک قدم بھی نہیں چل سکتا۔ اپنے تخیل کی مدد سے وہ داستان کا پلاٹ مرتب کرتا ہے۔ واقعات و حادثات میں کمی یا اضافہ کرتا ہے اس کی مدد سے وہ کرداروں کی تخلیق کرتا ہے اور خوبصورت مرقعے گڑھتا ہے۔

(۱۰) کردار نگاری ۔ قصہ کہنے کے لئے کرداروں کی ضرورت
ہوتی ہے اسلئے داستانوں میں بھی کردار ہوتے ہیں۔ یہ کردار کئی قسم کے
ہوتے ہیں۔ کوئی کردار مرکزی اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ جس کے ارد گرد واقعات
گردش کرتے ہیں۔ دوسرے کردار ضمنی ہوتے ہیں جن کی مدد سے قصے کے تار
و پود بنے جاتے ہیں۔ مرکزی کردار کو ہیرو اور ہیروئن کہتے ہیں جبکہ
تمام دوسرے کردار ضمنی ہوتے ہیں۔ ان کرداروں کے علاوہ داستانوں
میں فوق الفطرت عناصر بھی ہوتے ہیں اور یہ دوسرے کرداروں کا روپ بھی
دھارتے ہیں۔ مثلاً جن، پری، بھوت، پریت، دیو، طوطا مینا اور اسی قسم
کے دیگر عناصر۔ یہ کردار عام طور سے قصے میں مشکلیں پیدا کرنے کے لئے آتے
ہیں اور کبھی کبھی مشکلوں کے حل کرنے کی راہ بھی دکھاتے ہیں۔ فوق الفطرت
کرداروں کی وجہ سے داستان دوسرے افسانوی اصناف سے الگ ہوتی ہیں
داستانوں میں جو کردار ملتے ہیں وہ
ناقص ہوتے ہیں۔ اکثر حالتوں میں سپاٹ ہوتے ہیں۔ وقت اور حالات
کے بدلنے سے ان میں تبدیلی نہیں ہوتی اور نہ یہ عضویاتی ارتقا کی
منزلوں سے گزرتے ہیں

Date
Page No.

چنانچہ داستانوں کے کردار کی خامیوں سے متعلق کلیم الدین احمد نے لکھا ہے۔

"وہ بہت بہادر ہوتا ہے ہمیشہ تائید ایزدی اس کے ساتھ رہتی ہے۔ اس لئے ہمیشہ کامیاب ہوتا ہے۔ لیکن اس کی زندگی کا حرف یہی تمام نہیں ہوتا وہ ایک عدیم المثال ہستی ہوتا ہے۔ سارے انسانی محاسن اس میں ہیں حسن میں بھی کوئی اس سے ہمسری نہیں رکھتا۔ اس کا نام بے نظیر یا تاج الملوک یا جان عالم ہو وہ ایک ذات کامل ہے۔ جملہ عیوب سے مبرا ایسی ہستی جس کی مثال اس نامکمل اور ناقص دنیا میں ممکن نہیں۔

(۲) مکالمہ نگاری۔ قصہ کا تعلق کرداروں سے ہوتا ہے۔ کردار نہایت نرالے انداز میں گفتگو کرتے ہیں۔ انکی گفتگو جہاں انکی شخصیت و سیرت کو ظاہر کرتی ہیں وہیں قصے کو آگے بڑھانے میں بھی معاون ہوتی ہے۔ کچھ قصے حقیقی ہوتے ہیں اور کچھ حقیقت سے دور کا علاقہ بھی نہیں رکھتے۔ اگر مکالمے چست درست اور کرداروں کی مناسبت سے ہوتے ہیں تو قصے میں جان آجاتی ہے۔ کرداروں کی پستی و بلندی کا اندازہ بھی مکالموں سے ہوتا ہے۔ لیکن داستانوں میں مکالموں کی

Teacher's Signature

Date
Page No.

سروش کے کام مخفی ہے۔ اسی لئے کردار وہی مکالمے ادا کرتے ہیں جو داستان گو ادا
کرنا چاہتا ہے۔ بعض اوقات تو داستان گو کرداروں کے مافی الضمیر کو خود ادا کرتا

⑤ تحیر زائی — داستانیں طویل طویل ہوتی ہیں۔ قارئین
اس کو دلچسپی سے پڑھیں اس کے لئے نہایت ضروری ہے کہ ان میں تجسس اور تحیر
کے عناصر ہوں۔ داستان گو عام طور سے یہ کام فوق الفطرت عناصر کی مدد
سے لیتے ہیں۔ یوں بھی ماضی اپنے اندر حیرت و رومان کے عناصر پوشیدہ
رکھتی ہے۔ داستان کے پلاٹ کی تعمیر و تشکیل میں اسی کی مدد سے کوئی نہ
کوئی معجزانہ کیفیت پیدا کی جاتی ہے

⑥ زبان و بیان — زبان و بیان بھی داستان
کا ایک اہم حصہ ہے۔ داستانیں دلچسپ ہوا کرتی ہیں۔ لوگ انکا مطالعہ نہایت
دلچسپی سے کرتے ہیں۔ اس لئے دلچسپی کو قائم رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ زبان
و بیان بھی دلکش ہو۔ داستانوں میں دلچسپی کا سامان زبان و بیان
کی ~~دلچسپی~~ دلکشی اور تجسس کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ اس طور پر زبان
و بیان کی اہمیت سے انکار کرنے کی کوئی گنجائش نہیں ہے۔ زبان

Teacher's Signature

و بیان ہی کی وجہ سے فسانۂ عجائب دوسری داستانوں سے ممتاز ہوا۔

داستان دراصل انسانی ذہن کو آس پاس کی زندگی سے دور لے جاتی ہے اور اس کو سکون و فرحت عطا کرتی ہے اس لئے دلچسپی اس کا سب سے اہم تقاضہ ہے۔ بہر حال میں اس کو دلچسپ ہونا چاہئے۔ اگر یہ دلچسپ نہیں ہوئی تو کون اس کے طول و طویل قصوں میں سر کھپائے گا۔ بہرحال مندرجہ بالا سطور میں داستان کے اجزا ترکیبی کا سرسری مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ داستان میں واقعہ نگاری، کردار نگاری، مکالمہ نگاری، فوق الفطرت کردار و واقعات اور زبان و بیان کی دلکشی کا ہونا از بس ضروری ہے